© rasailojaraid.com

انگریزی' عربی اور اردو مطبوعات پر تبصرے بھی کیے جاتے ہیں۔

اس طرح یہ مجلہ اپنے موضوع پر اردو دنیا کی ایک اہم علمی اور صحافتی ضرورت پوری کر رہا ہے۔ درحقیقت یہ تحقیقی اداروں اور یونیورسٹیوں کے کرنے کا کام تھا' جو ایک غیر سرکاری ادارہ انجام دے رہا ہے' اور اس میں بھی مجلے کے فاضل اعزازی مدیر کی کاوش سب سے نمایاں ہے۔

بہتر ہو اگر کسی اندرونی صفحے پر وسطی ایشیا کا ایک ایسا نقشا دیا جائے' جس میں نو آزاد مسلم ریاستوں اور ان کے اہم شہروں کا محل و قوع دکھایا گیا ہو۔ قارئین کے ذہنوں میں ابھی ان کا جغرافیہ نہیں ہے' اس لیے ہر شمارے میں مجوزہ نقشا ان کے لیے مفید ہو گا۔

بہ لحاظ قیمت ارزاں اور بہ لحاظ معلومات و لوازمہ' یہ ایک معیاری مجلہ ہے' جس کے ناشر اور مدیر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

صل علیٰ' صل علیٰ: مرتبین: محمد جاوید اقبال' تابش مہدی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی' دہلی۔ صفحات ۱۱۲۔ قیمت ۱۵ روپے۔

گزشتہ دو تین عشروں سے نعت گوئی کی طرف مراجعت' اردو شاعری کا ایک خوش آیند اور فطری رجحان ہے۔ اس کے نتیجے میں بکثرت نعتیہ مجموعے نکلے ہیں' اور اردو کا کوئی بھی ادبی پرچہ' خواہ اس کا تعلق کسی بھی مکتب فکر یا دھڑے سے ہو' معروف و غیر معروف شاعروں کی تازہ بتازہ نعتوں سے خالی نہیں ہوتا۔ نعتوں کے انتخابی مجموعے بھی اس سلسلے کی کڑی ہیں۔

منتخب نعتوں کا زیر نظر مجموعہ "فکر و عقیدے کی طہارت" مقصد کی رفعت اور فنی اور لسانی قدروں کو خصوصیت کے ساتھ پیش نظر" رکھتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔ ۳۹ نعتوں میں خیالات و زاویۂ نظر کے ساتھ' ہیئت کا تنوع بھی موجود ہے۔ ۲' ۳ کے سوا باقی سب شعرا کا تعلق بھارت سے ہے۔ ابتدا میں نعت نگاروں کا دو دو چار چار سطری تعارف کرایا گیا ہے۔ کتابت و طباعت معیاری ہے اور قیمت مناسب —— امید ہے یہ مجموعہ نعت دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

(رفیع الدین ہاشمی)

دام ہم رنگِ زمیں: از: عنصر صابری۔ ناشر: پروگریسو بکس' ۴۰ بی اردو بازار' لاہور۔ صفحات ۲۶۴۔ قیمت مجلد ۵۰ روپے۔ غیر مجلد ۳۶ روپے۔

دنیا کے سارے حالات و واقعات کو صرف یہودی سازش کی عینک سے دیکھنے کا رجحان ہمارے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ملک میں مصباح الاسلام فاروقی صاحب مرحوم کی "جیوش کلنسپوریسی" کی اشاعت سے شروع ہوا۔ زیر نظر کتاب میں ۳۳ ویں درجے کے یہودی زعما کے ۲۴ پروٹوکول کا ترجمہ دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اردو ڈائجسٹ کو دیا گیا مولانا ظفراحمد انصاری مرحوم کا ایک انٹرویو بھی شاملِ اشاعت ہے۔ مرتب نے "پس چہ باید کرد" کے عنوان سے سازش کا مقابلہ کرنے کے لیے کچھ تدابیر بھی تجویز کی ہیں۔ پروٹوکول کی اشاعت تو اسی لیے کی جاتی ہو گی کہ ہم غیر یہودیوں کو ان کی سازشوں سے آگاہ کیا جائے' اور ہم ان کا مقابلہ کر سکیں۔ لیکن سازش کی کامیابی اور اس کا شکار ہونے والوں کی بے بسی کا نقشا کچھ ایسا مایوس کن پیش ہوتا ہے کہ خیال آتا ہے' یہ نقشا بھی کسی یہودی سازش کا نتیجہ تو نہیں! (مسلم سجاد)

سوانح چودھری غلام محمدؒ: مرتبہ: محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' ۳۵ - ڈی' بلاک ۵' فیڈرل بی ایریا' کراچی ۷۵۹۵۰۔ صفحات ۳۳۵۔ قیمت درج نہیں۔

پاکستان اور بیرونِ پاکستان کے تحریکی حلقوں کے لیے چودھری غلام محمد مرحوم کا نام ایک خوشگوار یاد ہے۔ ۳۳ تحریروں کا یہ مرقع ہر زاویہ سے ان کی زندگی پر روشنی ڈالتا ہے' اور ایک ہمہ جہتی شخصیت جیسے آنکھوں کے سامنے چلتی پھرتی نظر آتی ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اور ان کی صلاحیت کی ہر رمق تحریکِ اسلامی کے مقاصد کے لیے وقف تھی۔ ان کے شروع کیے ہوئے منصوبے آج پاکستان' افریقہ' برطانیہ' بنگلا دیش اور معلوم نہیں کہاں کہاں برگ و بار لا رہے ہیں' اور یقیناً ان کے درجات میں اضافے کا سبب ہیں۔ یہ مجموعہ دس سال بعد دوبارہ شائع ہوا ہے۔ اچھا ہوتا کہ اس دوران چودھری صاحب کے بارے میں شائع ہونے والی مزید تحریرات بھی شامل کرلی جاتیں۔ بہرحال' تحریکِ اسلامی کے قائدین اور کارکنوں کی نئی نسل کے لیے ۲۳ برس قبل رخصت ہو جانے والے ایک قائد' لیکن دراصل کارکن' کی سیرت کا یہ نمونہ بہت کچھ سبق رکھتا ہے۔ (مسلم سجاد)

وضاحت

۱- ترجمان میں ترجیحاً دینی اور علمی کتابوں پر تبصرے شائع کیے جاتے ہیں۔
۲- تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہیں
۳- تبصرے کے لیے مطبوعات براہ راست: مدیر "ترجمان القرآن" منصورہ' لاہور۔ ۵۴۵۷۰ کو بھیجی جائیں۔

© rasailojaraid.com